بسم اللہ الرحمن الرحیم

لے کے ناں میں سوہݨے رب دا کراں کلام بیان
مہر محبت کرنے والا اُچا اُسدا ناں

ھندکووان تریمتاں(خواتین)

تحقیق وتحریر
حناطاہر

ھندکووان تریمتاں

تحقیق وتحریر
حناطاہر

گندھارا ھندکو اکیڈمی پشاور

جملہ حقوق بحق گندھارا ہندکو اکیڈمی محفوظ اُن

نام کتاب	**ھندکووان تریمتاں**
تحقیق، تحریر و انڈیکس	**حنا طاہر**
کمپوزنگ	**ضیاءالاسلام، محمد عتیق**
سرورق	**ثاقب حسین**
سال اشاعت	**2017ء**
اہتمام اشاعت	محمد ضیاءالدین، (جنرل سیکریٹری، گندھارا ہندکو بورڈ)
جی ایچ اے اشاعت	**F.130/2017-B**
قیمت	**400روپے**
پرنٹنگ	**جی ایچ اے لیزر پرنٹنگ پشاور**
مطبع	**گندھارا ہندکو اکیڈمی پشاور**
ملڑیں دا پتہ	گندھارا ہندکو اکیڈمی، 2 چنار روڈ، آبدرہ، یونیورسٹی ٹاؤن پشاور
ISBN No.	978-969-687-122-4

گندھارا ھندکو اکیڈمی پشاور

2۔ چنار روڈ، آبدرہ، یونیورسٹی ٹاؤن، پشاور

091-9216223, 9216224

www.gandharahindko.com

فہرست

نمبرشمار	عنوانات	صفحہ
1	انتساب	8
2	ہِک ضروری گل	9
3	علامہ اقبالؒ اشعار	10
4	ہندکووان تریمتاں (خواتین)	11
5	تحریک آزادی میں ہندکووان خواتین کا کردار	13
6	آفتاب اقبال بانو	15
7	آمنہ سردار	17
8	انیسہ زیب طاہر خیلی	18
9	انجمن آرا (بیگم شیریں وہاب)	20
10	اقبال بیگم	21
11	ارشاد قیصر	22
12	اُمتہ الرؤف (بیگم جسٹس قاضی میر احمد خان)	23
13	اُم عمارہ	24
14	بادشاہ جمال	26
15	برکت اعوان	27
16	بیگم غلام سرور ٹھیکیدار	28
17	بیگم کمال الدین	29
18	بیگم مفتی یعقوب جان	30
19	بیگم شیخ ثناء اللہ	31
20	بیگم آغا سردار علی خان	32

21	بیگم سید مشتاق علی شاہ	33
22	بشریٰ فرخ	33
23	پروین اختر سیف	35
24	پروین عظیم	37
25	تجمل رحیم شاہ	39
26	تزئین گل	39
27	تحسین بی بی	41
28	تسنیم پراچہ	42
29	ثمینہ زاہد	43
30	ثناء میر	46
31	ثریا بانو	47
32	ثریا بیگم (سید منور شاہ)	49
33	جمیلہ شریف حسین	51
34	حلیمہ سعدیہ	52
35	حمیدہ ظفر	53
36	حمیرا سید	54
37	خالدہ راشدہ بیگم	55
38	خورشید بیگم	56
39	دُرِ شہوار	57
40	زمرد جان بیگم	58
41	رابعہ بی بی	59
42	رابعہ تبسم	60
43	رافعہ قسیم بیگ	61
44	راحت آغا	63

45	راحت جوش	63
46	رخشندہ ناز	64
47	رانی بانو	67
48	ریحانہ مطیع اللہ	69
49	روحی ظفر شاہ	70
50	رختاج امین	72
51	سکینہ سحر	73
52	سردار حیدر جعفر	74
53	سردار جمال	76
54	سلطان بیگم	77
55	سعیدہ احمد	78
56	سعیدہ رؤف	79
57	شمشاد نازلی	80
58	صفورہ شاہد	81
59	صفیہ رانی	82
60	طاہرہ ہارون علوی	83
61	عفت صدیقی	84
62	عطیہ سید	85
63	عذرا رحمٰن صاحبزادہ	86
64	فصیحہ ضیاء	87
65	فرحانہ جہانگیر	90
66	فرحت عباس	92
67	فاطمہ بی بی (بیگم گوہر رحمٰن)	94
68	فہمیدہ رؤف	96

97	فہمیدہ شریف حسین	69
98	فیروزہ بانو (بیگم شیخ عبدالواحد)	70
99	فیروزہ بخاری	71
100	کنیز فاطمہ	72
102	مائی ملنگڑی	73
103	ماہ جبین قزلباش	74
103	مقبول بیگم	75
105	محمودہ آغا	76
106	محمودہ بیگم	77
107	ممتاز حسین	78
108	ممتاز جمال	79
108	ممتاز مجید	80
110	مشرف مبشر	81
111	مسرت کنول	82
113	نذیر طلاء	83
114	وحیدہ غفور	84
116	وحیدہ خان	85
117	کتابیات	86
118	انٹرویوز	87
a-j	انڈیکس	88

انتساب

اپنے شریکِ حیات ''فیصل مشتاق'' کے نام

یہ کامیابیاں ،عزت یہ نام تُم سے ہے
خدا نے جو بھی دیا ہے مقام تُم سے ہے
کہاں بساط جہاں اور میں کمسن و ناداں
یہ میری جیت کا سب اہتمام تُم سے ہے

ہک ضروری گل

ماں بولی دا تعلق ماں دے نال ہوندے، تے ماں دا تعلق آپڑی اولاد نال اک بہترین تے فعال معاشرے دی بنیاد تربیت تے انحصار کردی اے جس دے وچ اہم کردار ماں دا بحیثیت اک تربیت ہوندا وے۔ زیرِنظر کتاب ہندکو وان تریمتاں جس نوں پایہ تکمیل تک پونچاڑیں دا آغاز گندھارا ہندکو اکیڈمی دی ریسرچر حنا طاہر نے کیتا جس دے پیش نظر اُناں نے او ہندکو وان تریمتاں جنہاں نے زندگی دے مختلف ہائے شعبے آں وچ کارہائے نمایاں انجام دتے اُناں دے حوالے نال حالات وواقعات قلم بند کیتے۔ ازے نال نال اُناں نے تحقیق تے اُناں سارے قواعد وضوابط نوں بی پیش نظر رکھا۔ ازے علاوہ توانوں اے گہل بی بتاندا چلاں کہ اس کتاب اُچ تمام خواتین دا تذکرہ حروف تہجی دے اعتبار نال ترتیب دے کے کیتا گیا وے۔ ہندکو وان تریمتاں نے کئی کارنامے سرانجام دتے وُن۔ اس کتاب وچ ابتدائی طور تے کجھ ہندکو وان تریمتاں دے نمایاں کماں دا ذکر کیتا گیا وے۔ اگلی کتاب اچ حنا طاہر مزید نمایاں تریمتاں دا ذکر بی کرسُن۔

محمد ضیاء الدین
(جنرل سیکریٹری، گندھارا ہندکو بورڈ پاکستان)

وجودِ زن سے ہے تصویرِ کائنات میں رنگ
اِسی کے ساز سے ہے زندگی کا سوزِ دُروں
شرف میں بڑھ کے ثریا سے مشتِ خاک اِس کی
کہ ہر شرف ہے اِسی دُرج کا دُرِ مکنوں
مکالماتِ فلاطوں نہ لکھ سکی، لیکن
اِسی کے شعلے سے ٹوٹا شرارِ افلاطوں
(علامہ محمد اقبالؒ)

ہندکووان تریمتاں (خواتین)

خیبر پختونخوا کی سرزمین عملی سیاسی مذہبی اور ادبی حوالے سے بہت ذرخیز ہے۔اس خطے نے بے شمار ایسی ہستیاں پیدا کیں جنہوں نے اپنے کمالات کے ذریعے اس خطے کا نام پوری دنیا میں روشن کیا۔ادب، فنون لطیفہ، سائنس، کھیل، تعلیم اور سیاست کے میدان میں پاکستان کے نامور لوگوں کا تذکرہ ہو تو زیادہ تر شخصیات خیبر پختونخوا سے تعلق رکھنے والی ہوتی ہیں۔پطرس بخاری، زیڈ اے بخاری، فیلڈ مارشل صدر ایوب خان، جنرل یحیٰی خان، جناب اسحاق خان، قتیل شفائی، احمد فراز، گل جی، دلیپ کمار، راج کپور، پرتھوی راج، خان عبدالقیوم خان، سردار عبدالرب نشتر، روشن خان، جہانگیر خان اور دیگر ناموں سے تاریخ بھری پڑی ہے۔ایسے ہزاروں لاکھوں ناموں سے جنہوں نے پاکستان اور اپنے صوبے کا نام روشن کرنے میں بڑا نمایاں کردار ادا کیا۔جہاں تک اس صوبے میں خواتین کے کردار کا تعلق ہے وہ بھی کسی سے ڈھکا چھپا نہیں۔پشاور میں اپنی روایات اور اقدار کا بے حد احترام کیا جاتا ہے۔اسکے باوجود بہت سی ہندکووان پشاوری خواتین نے اپنے اپنے شعبوں میں نمایاں کام کر کے اپنی الگ سے پہچان بنائی ہے اور جب بھی ملک وقوم کو انکی ضرورت محسوس ہوئی انہوں نے پورے جوش وخروش کے ساتھ اپنے آپ کو پیش کیا۔ادب کا میدان ہو، شاعری ہو، افسانہ، ناول نگاری، صحافت، تعلیم کا میدان، ریڈیو، ٹیلی ویژن سکرین، سیاست یا زندگی کا کوئی بھی شعبہ ہو، ہماری خواتین کسی سے پیچھے نہیں۔

شب و روز کی محنت اور تلاش کے نتیجے میں اس صوبے کی چند ہندکووان خواتین کے حالات اور کارناموں پر مبنی یہ مرّقع قارئین کی خدمت میں پیش ہے۔میری کوشش رہی کہ ہر ایک کے محاسن پر اظہار خیال کروں اور اسے اچھے الفاظ میں یاد کروں۔خیال تو یہی تھا کہ زیادہ سے زیادہ ہندکووان خواتین کو اس کتاب میں جگہ مل سکے لیکن بعض خواتین کے کوائف کوشش کے باوجود نہ مل سکے۔انشاءاللہ کتاب کی جلد دوم پر مزید

ہندکووان خواتین کے حالات پیش کر دیے جائیں گے۔زیرِنظر کتاب میں حروفِ تہجی کے اعتبار سے ہندکووان خواتین کے کوائف درج کئے گئے ہیں۔مزید یہ کہ جن خواتین کے آباؤاجداد دوسرے علاقوں سے آ کر یہاں آباد ہوئے اُن کے حالات بھی قلمبند کئے گئے ہیں کیونکہ وہ خواتین ہندکو زبان بولتی اور اس پر فخر کرتی تھیں۔قارئین سے گزارش ہے کہ جن خواتین کے کوائف اس جلد میں شامل نہیں ہو سکے انکے بارے میں لکھ کر بھجوائیں تا کہ انھیں دوسری جلد میں شائع کیا جا سکے۔ان تمام خواتین و حضرات کی ممنون ہوں جنکی تحریروں سے استفادہ کیا گیا اور انکی بھی جنھوں نے اپنے قیمتی مشوروں سے نوازا۔

حناطاہر

ریسرچر، گندھارا ہندکو اکیڈمی پشاور

researcher.gha7@gmail.com

تحریک آزادی میں ہندکووان خواتین کا کردار

تحریک آزادی میں فہمیدہ اختر، بیگم نذیر طلاء محمد، بیگم غلام سرور ٹھیکیدار، مائی ملنگڑیں، بیگم سردار حیدر، بیگم شیریں وہاب، بیگم خالد محمود، بیگم ممتاز جمال، بیگم راحت آغا اور ایسے کئی دیگر نام ہیں جنھوں نے پاکستان بنانے میں اہم اور موثر کردار ادا کیا اور اپنی جان کی پرواکئے بغیر اپنے وطن کو آزاد کروانے کیلئے ہر قسم کی تکالیف برداشت کیں۔ اِن خواتین نے تحریک آزادی کا نعرہ ہر جلسے جلسوں میں لگایا اور اس تحریک کو کامیاب بنایا۔ تحریک آزادی سے لے کر اب تک ہندکووان خواتین نے دنیا بھر میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا اس کتاب میں اُن نامور ہندکووان خواتین کا بھی ذکر ہے جنھوں نے تحریک آزادی میں وطن عزیز کے لئے ہر قسم کی قربانی دینے سے دریغ نہیں کیا۔

اس صوبے کی خواتین کا تحریک آزادی میں حصہ لینا اور پھر عملی جدوجہد کرنا کوئی معمولی بات نہیں تھی۔ اُنھوں نے اپنے قائد کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے گھروں کی چاردیواری سے باہر نکل کر حصول پاکستان کیلئے ہر ممکن کوشش کی۔ پشاور، ہزارہ، کوہاٹ، ڈیرہ اسماعیل خان اور دیگر اضلاع کی تمام خواتین کا ایک ہی نعرہ تھا۔ ''پاکستان زندہ باد، لے کر رہیں گے پاکستان'' ان خواتین نے سرحد کے کونے کونے تک قائداعظم کا پیغام پہنچایا تا کہ مسلمان خواتین بھی مردوں کے شانہ بشانہ وطن کی آزادی کیلئے جدوجہد کریں۔

آزادی کی تحریک کے دوران ایسے کئی مواقع آئے جہاں مردوں کے مظاہروں پر سخت پابندی تھی ایسی صورت حال میں خواتین نے اپنا کردار ادا کیا اور کسی بھی موقع پر ہندوؤں اور انگریزوں کو کامیاب نہیں ہونے دیا۔ اس صوبے کی تاریخ میں یہ ایک نادر مثال تھی کہ یہاں کی خواتین نے سماجی پابندیوں کو چھوڑ کر حصول پاکستان کی جنگ میں مردوں کی طرح کام کیا۔ انھوں نے اس تاریخی دور میں طرح طرح کی سختیاں اور تکالیف برداشت کیں اور اپنے مقصد کے حصول کیلئے جانی اور مالی قربانی دینے سے کبھی دریغ نہیں کیا۔

15 اپریل 1947ء کو پشاور میں خواتین نے ایک جلوس ترتیب دیا یہ جلوس کنگھم پارک سے ہوتا ہوا قریب ہی ریلوے لائن پر پہنچا ہزاروں عورتیں ریلوے لائن پر ''پاکستان زندہ باد، لے کر رہیں گے پاکستان'' پاکستان کا مطلب کیا؟ لا الہ الا اللہ کے پرجوش نعرے لگاتے ہوئے مظاہرہ کرنے لگیں۔ بمبئی ایکسپریس کے

گزرنے کا وقت قریب تھا۔ سرحدی خواتین اس ریل کے ذریعے پنجاب اور دارالحکومت دہلی کی طرف جانے والے مسافروں کو یہ تاثر دینا چاہتی تھیں کہ سرحدی خواتین اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھیں گی جب تک وہ پاکستان حاصل نہ کر لیں۔ جس کے حصول کیلئے وہ اپنی جانوں کے نذرانے پیش کرنے کیلئے میدان عمل میں آ چکی ہیں۔ ریلوے لائن پر خواتین برقعوں میں ملبوس ہو کر بیٹھ گئیں۔ ریل سیٹیاں بجاتی ہوئی قریب سے قریب تر آتی گئی۔ خواتین کا خیال تھا کہ ریل ڈرائیور انسانیت کا ثبوت دیگا مگر غیر مسلم ڈرائیور نے عورتوں کے احترام یا انسانی جانوں کی پرواہ کئے بغیر انجن کی رفتار کو تیز کر کے پوری کوشش کی کہ پاکستان کا مطالبہ کرنے والی ان مسلم خواتین کو کچل دیا جائے۔ ڈرائیور کے اس غیر انسانی رویے کی وجہ سے محترمہ فہمیدہ رؤف بنت عبدالرؤف ساکن پشاور شہر محترمہ جمیلہ شریف بنت میاں شریف حسین ساکن پشاور، محترمہ بیگم محمود شاہ پشاور صدر، محترمہ بیگم غلام سرور ساکن پشاور شہر، محترمہ بیگم حافظ میر احمد ساکن کریم پورہ بازار پشاور، محترمہ بیگم جان گل ساکن کوچہ رسالدار پشاور اور محترمہ فہمیدہ شریف ساکن پشاور شدید زخمی ہوگئیں۔ بیگم محمود شاہ اور محترمہ بیگم غلام سرور کی پسلیاں ٹوٹ گئیں۔ فہمیدہ رؤف کی کمر پر سخت چوٹیں آئیں، بیگم حافظ میر احمد کے پاؤں کی ہڈی ٹوٹ گئی اور محترمہ جمیلہ شریف حسین تو اس قدر شدید زخمی ہوئیں کہ وہ تمام عمر کیلئے اپاہج ہوگئیں۔ ہزاروں علاج کرائے مگر وہ بدستور اپاہج رہیں اس کے باوجود وہ خوش تھیں کہ جس پاکیزہ مقصد کیلئے انہوں نے قربانی دی وہ مقصد حاصل ہو گیا تھا۔

ہری پور ہزارہ کی بیگم امتیاز، سائرہ شبیر اور منظوری بیگم نے اپنے علاقے کی خواتین کو پاکستان کے حصول کیلئے بیدار کرنے میں دن رات کام کیا۔ اسی طرح مردان میں بیگم زری سرفراز، سعیدہ شجاع اور نعیمہ شہناز نے ڈیرہ اسماعیل خان میں بیگم قاضی احمد نے بنوں میں بیگم حبیب اللہ خان ساکن لکی مروت نے کوہاٹ میں بیگم سعیدہ احمد اور بیگم پیر معصوم شاہ نے پشاور میں بیگم قاضی میر احمد، قانتہ بیگم، بادشاہ جمال، فہمیدہ شریف حسین، مائی ملنگڑیں، بیگم شیخ ثناء اللہ، بیگم مشتاق احمد، بیگم ممتاز جمال، بیگم الماس اکبر، بیگم لاجبر خان، بیگم شرین وہاب، بیگم عبدالواحد، بیگم سید عبداللہ شاہ، بیگم آغا سلطان، بیگم سلطان حسین شاہ، بیگم سردار علی خان، بیگم ممتاز مجید، بیگم نذیر نیاز، بیگم سردار حیدر، خالدہ محمود اور بیگم فقیر محمد نے اپنے اپنے علاقوں اور حلقوں کے علاوہ سرحد کے کونے کونے میں پہنچ کر قائداعظم کا پیغام خواتین تک پہنچا کر انہیں حصول پاکستان کیلئے بیدار کرنے میں تاریخ ساز کردار ادا کیا۔

....